احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 7/اپریل 2008ء 29 ربیع الاول 1429 ہجری 7 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 79

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دین کی راہ میں دوقسم کی تکلیفیں ہیں۔ایک تکالیف شرعیہ جیسا کہ نماز ہے اور روزہ ہے اور حج ہے اور زکوۃ ہے۔نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اوران کا ہرج بھی کر کے (بیت الذکر) میں جاتا ہے۔سردی کے موسم میں پچھلی رات اُٹھتا ہے۔ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔زکوۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کردیتا ہے۔یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں۔اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کرلیتا ہے۔جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم کرلیتا ہے۔بہ سبب علالت کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔رمضان میں سحری میں اٹھ کر خوب کھانا کھالیتا ہے۔بلکہ بعض لوگ ماہ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کرلیتے ہیں۔غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔اس واسطے اس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہوسکتے۔

لیکن تکالیف سماوی جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خداتعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ہردوقسم کی تکلیف شرعی اور سماوی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔

1۔تکالیف شرعی کے متعلق پہلے سیپارہ میں فرمایا ہے الم ذٰلک الکتاب......(البقرہ:2'3) یعنی مومن وہ ہے جو خداتعالیٰ پر غیب سے ایمان لاتے ہیں۔اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔یعنی صدہا وساوس آکر دل کو اور طرف پھیردیتے ہیں۔مگر وہ باربار خداتعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اپنی نماز کو جو بہ سبب وساوس کے گرتی رہتی ہے باربار کھڑا کرتے رہتے ہیں خداتعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔یہ تکالیف شرعیہ ہیں مگر ان پر پورے طور سے بھروسہ حصول ثواب کا نہیں ہوسکتا۔کیونکہ بہت سی باتوں میں انسان غفلت کرتا ہے اکثر نماز کی حقیقت اور مغز سے بے خبر ہو کر صرف پوست کو ادا کرتے ہیں۔

2۔اس واسطے انسانی مدارج کی ترقی کے واسطے سماوی تکالیف بھی رکھی گئی ہیں ان کا ذکر بھی خداتعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔جہاں فرمایا ہے ولنبلونکم بشیء ...... (البقرہ:156 تا 158) یہ وہ مصائب ہیں جو خداتعالیٰ اپنے ہاتھ سے ڈالتا ہے۔یہ ایک آزمائش ہے جس میں کبھی تو انسان پر ایک بھارے درجہ کا ڈر لاحق ہوتا ہے۔وہ ہروقت اس خوف میں ہوتا ہے کہ شاید اب معاملہ بالکل بگڑ جائے گا۔کبھی فقروفاقہ شامل حال ہوجاتا ہے۔ہر ایک امر میں انسان کا گزارہ بہت تنگی سے ہونے لگتا ہے۔کبھی مال میں نقصان نمودار ہوتا ہے۔تجارت اور دکانداری بگڑ جاتی ہے یا چور لے جاتے ہیں۔کبھی ثمرات میں نقصان ہوتا ہے یعنی پھل خراب ہوجاتے ہیں۔کھیتی ضائع ہوجاتی ہے یا اولاد عزیز مرجاتی ہے۔محاورہ عرب میں اولاد کو بھی ثمر کہتے ہیں۔اولاد کا فتنہ بھی بہت سخت ہوتا ہے۔اکثر لوگ مجھے گھبرا کر خط لکھتے رہتے ہیں کہ آپ دعا کریں کہ میری اولاد ہو۔اولاد کا فتنہ ایسا سخت ہے کہ بعض نادان اولاد کے مرجانے کے سبب دہریہ ہوجاتے ہیں۔بعض جگہ اولاد انسان کو ایسی عزیز ہوتی ہے کہ وہ اس کے واسطے خداتعالیٰ کا شریک بن جاتی ہے۔بعض لوگ اولاد کے سبب سے دہریہ' ملحد اور بے ایمان بن جاتے ہیں۔بعضوں کے بیٹے عیسائی بن جاتے ہیں تو وہ بھی اولاد کی خاطر عیسائی ہوجاتے ہیں۔بعض بچے چھوٹی عمر میں مرجاتے ہیں تو وہ ماں باپ کے واسطے سلب ایمان کا موجب ہوجاتے ہیں۔

لیکن اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔جب کسی پر صدمہ سخت ہو اور وہ صبر کرے تو جتنا صدمہ ہوا اتنا ہی اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔خداتعالیٰ رحیم' غفور اور ستار ہے۔وہ انسان کو اس واسطے تکلیف نہیں پہنچاتا کہ وہ تکلیف اٹھا کر دین سے الگ ہوجائے۔بلکہ تکالیف اس واسطے آتی ہیں کہ انسان آگے قدم بڑھائے۔صوفیاء کا قول ہے کہ ابتلاء کے وقت فاسق آدمی قدم پیچھے ہٹاتا ہے لیکن صالح آدمی اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 414)

حقیقی نماز

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔دوران نماز آپؐ کی گریہ وزاری کی وجہ سے آپ کے سینہ سے ایسی آواز نکلتی تھی جیسے چکی چلنے سے آتی ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب البکاء فی الصلوٰۃ حدیث نمبر:769)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان ومعلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 11۔اپریل 2008ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

1۔احباب سادہ زندگی بسر کریں۔لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

(باقی صفحہ 11 پر)

عطیہ برائے گندم

ہرسال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہرسال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

خلافت احمدیہ کے جوبلی سال کی پہلی صبح کے موقع پر

جماعت احمدیہ کینیڈا کا باجماعت نماز تہجد کا اہتمام

2008ء اپنے اندر ایک اور سچائی لئے دنیا کے اُفق پر طلوع ہوا ہے جس کا ادراک صرف اور صرف الدار کے مکینوں کو ہے۔ 31 دسمبر 2007ء جب رات دنیا کی بے ثباتیوں اور محرومیوں کا ماتم کر رہی تھی، خلافت احمدیت کے پروانے منفرد انداز میں سالِ نو کی تاریخ رقم کر رہے تھے۔

ٹورانٹو اور اُس کے گردونواح کی جماعتوں نے خلافت احمدیہ جوبلی سال کی پہلی صبح روحانی جوش و جذبہ کا ایک ایمان افروز اور روح پرور منظر پیش کیا۔ تمام جماعتوں نے اپنی اپنی بیوت الذکر اور نمازوں کے مراکز میں نماز تہجد، درس قرآن کریم اور درس حدیث النبی ﷺ کا اہتمام کیا۔

جماعت احمدیہ کینیڈا کی مرکزی بیت الذکر ٹورانٹو میں نماز تہجد کا سب سے بڑا اجتماع دیکھنے میں آیا۔ سردی کی شدید لہر، برفانی طوفان اور سخت برف باری کے باوجود فجر سے بہت پہلے بچوں، نوجوانوں، خواتین اور مردوں کا ہجوم اس قدر تھا کہ کوئی جگہ خالی نہ تھی اور نماز تہجد کی حاضری کے گذشتہ تمام ریکارڈ ٹوٹتے نظر آئے اور تقریباً اڑھائی ہزار نفوس نے نماز تہجد ادا کی۔

بیت الذکر ٹورانٹو میں نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد ایک مختصر پروگرام میں مولانا محمد افضل صاحب مشنری و استاذ الجامعہ کینیڈا نے سورہ نور کی آیت استخلاف کا درس دیا۔ آخر میں آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظام وصیت کے متعلق تحریک کی طرف احباب کی توجہ کرواتے ہوئے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنے کے لئے کہا۔

محترم ملک کلیم احمد صاحب نائب امیر سوم کینیڈا نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے موضوع پر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ حدیث کا درس دیا اور اس حدیث کے حوالہ سے جماعت احمدیہ کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی۔

آخر میں محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ کینیڈا نے اپنے مختصر خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اڑھائی سال پہلے ارشاد فرمودہ روحانی پروگرام یعنی دعاؤں اور نوافل کی تحریک کی طرف احباب کی توجہ مبذول کروائی۔

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی جس کے بعد ناشتہ پیش کیا گیا اور احباب ایک دوسرے کو صد سالہ خلافت احمدیہ اور نئے سال کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے گھروں کو رخصت ہوئے۔

اور کچھ ایسی ہی صورت احمدیہ ابوڈ آف پیس کی تھی جہاں ہال میں تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ بلکہ اس غرض سے دو تین اپارٹمنٹ نمازیوں کے لئے مختص کئے گئے اور ڈیڑھ ہزار کے لگ بھگ نمازی بمشکل سما سکے۔

نماز تہجد اور فجر کے بعد احمدیہ ابوڈ آف پیس میں مکرم مولانا ہادی علی چوہدری صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا نے آیتِ استخلاف کے وسیع مضمون کو بیان کیا۔

مسی ساگا میں بیت الحمد میں نماز تہجد اور فجر کے بعد درس کا اہتمام ہوا۔

حاضری کا اندازہ پانچ سو لگایا گیا ہے۔ وہاں پر بھی فدائیان احمدیت کے روح پرور نظارے دیکھنے میں آئے۔

اسی صبح کو یہی جذباتی کیفیات اور سحر آفرین مناظر وینکوور، کیلگری، ایڈمنٹن، سسکاٹون، آٹواہ، مانٹریال کی جماعتوں میں بھی دیکھنے میں آئے اور ان مراکز میں بھی نماز تہجد اور فجر کے بعد درس کا اہتمام ہوا۔

الغرض جماعت احمدیہ کینیڈا کے تمام مراکز میں عالم شوق کچھ کم نہ تھا۔ یکم جنوری 2008ء کی نئی صبح کو ہر شخص شاداں و فرحاں تھا اور نئے ولولے، نئے جذبے نئی امنگوں، نئے عزم بالجزم کے ساتھ اس صدی کا استقبال کر رہا تھا۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

❁ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

ہماری نواسی عزیزہ امۃ المصور بھٹی بعمر پندرہ سال بنت مکرم مودود احمد صاحب بھٹی آف فلاڈلفیا امریکہ قریباً ساڑھے پانچ سال سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ کچھ عرصہ سے بیماری زیادہ شدت اختیار کر گئی ہے اور تازہ اطلاع کے مطابق اس کی حالت بہت تشویشناک ہے احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی زندگی سے نوازے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم راجہ فاضل احمد صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پوتے عزیزم فہد مغفور احمد ابن مکرم راجہ منصور احمد صاحب برمنگھم یو۔کے نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر لیا ہے۔ یوم مسیح موعود کے موقع پر مورخہ 23 مارچ 2008ء کو بیت الفتوح برمنگھم میں تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم طاہر سلیمی صاحب مربی سلسلہ برمنگھم نے عزیزم سے آخری تین سورتیں سنیں دعا کروائی اور عزیزم کو انگلش ترجمے والا قرآن مجید تحفہ دیا۔ مکرم محمد سلیم صاحب آنریری مجسٹریٹ Limington کا نواسہ ہے۔

عزیزم کے والد مکرم راجہ منصور احمد صاحب Warwick University یو۔کے سے کیمسٹری میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہمیشہ قرآن سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والا بنائے۔ اور عزیزم راجہ منصور احمد کو اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل ناظرہ قرآن

❁ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ ثمین طارق نیاگرا کینیڈا نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن کریم ناظرہ 4 سال 10 ماہ کی عمر میں مکمل کر لیا ہے۔ اس میں عزیزہ کی والدہ مکرمہ عائشہ طارق صاحبہ کی کوشش کا بہت دخل ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو جو کہ واقفہ نو بھی ہے نیک 'لائق' فرمانبردار اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ جمیلہ اقبال صاحبہ ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بیٹے مکرم خرم شہزاد صاحب مقیم U.K کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 22 مارچ 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام دانیال خرم عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم محمد اقبال بھٹی صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد اکرم بھٹی صاحب مقیم یو۔کے کا نواسہ ہے۔ بچہ ابھی ہسپتال میں ہے اور اس کی طبیعت تھوڑی ناساز ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و تندرستی والی عمر سے نوازے 'نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرم ضیاء الحق سیٹھی صاحب صدر جماعت احمدیہ جہلم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم فضل حق سیٹھی صاحب مرحوم جہلم مورخہ 12 مارچ 2008ء کو بعمر 93 سال وفات پا گئیں۔ مورخہ 13 مارچ 2008ء کو اسلام آباد میں نماز جنازہ محترم مربی صاحب اسلام آباد نے بعد نماز مغرب پڑھائی۔ بعد میں جنازہ ربوہ لایا گیا اور 14 مارچ 2008ء کو نماز جمعہ کے بعد محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین مکمل ہونے پر مکرم صفی الرحمٰن صاحب خورشید مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ وفات کے وقت آپ اپنے چھوٹے بیٹے مکرم مظہر الحق سیٹھی صاحب سیکرٹری وصایا اسلام آباد کے پاس مقیم تھیں۔ مرحومہ نے خاکسار کے علاوہ تین بیٹے محترم فداالحق سیٹھی صاحب کینیڈا اور مکرم عطا الحق سیٹھی صاحب لندن۔ نیز سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ وفات پر تمام بچے جو بیرون ملک بھی مقیم تھے جنازہ میں شریک ہوئے سب بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں آپ محترم حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب سیٹھی یکے از 313 رفقاء کی بہو اور مکرم محمد دین صاحب بٹ کی صاحبزادی تھیں۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

ویکسینیشن کیمپ

❁ فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 16 اپریل 2008ء کو ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کے لئے ویکسینیشن کیمپ لگایا جا رہا ہے احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ملازمت کے مواقع

❁ Ericsson کمپنی میں انجینئرز اور مینیجرز کی چند آسامیاں خالی ہیں۔ معلومات اور CV's کیلئے

http//ericsson2-rozee.pk

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صدسالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تاریخی سال میں منعقد ہونے والی

جماعت احمدیہ پاکستان کی 89ویں مجلس مشاورت

قرآن کے ترجمہ اور احکام سے واقفیت اور عائلی جھگڑوں کے سدباب کے لئے صائب مشورے

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی 89 ویں مجلس شوریٰ مورخہ 30,29,28 مارچ 2008ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس مجلس شوریٰ کو اس لحاظ سے نمایاں حیثیت حاصل ہے کہ یہ صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تاریخی سال میں برپا ہوئی اور اس میں شرکت کرنے والے ہر ممبر شوریٰ کے لئے ایک اعزاز رقم کرگئی۔ دینی، جماعتی، علمی اور تقویٰ کے ماحول میں منعقد ہونے والی اس مجلس مشاورت میں پاکستان کی جماعتوں اور اضلاع سے منتخب نمائندگان، مرکزی، دفاتر کے نمائندوں اور لجنہ اماءاللہ کی منتخب ممبرات نے شرکت کی۔ اعلیٰ دینی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس پُروقار مجلس میں اصلاحی، تعلیمی و تربیتی تجاویز پر ممبران نے قیمتی مشورے دیئے اور خیالات کا اظہار کیا۔

امسال بجٹ کے علاوہ دو تجاویز ایجنڈے میں رکھی گئی تھیں۔ پہلی تجویز کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ سے تھا جو جماعت احمدیہ راولپنڈی کی طرف سے پیش کی گئی تھی اور دوسری تجویز کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن سے تھا جو مذکورہ نظارت کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ یہ دونوں تجاویز مندرجہ ذیل ہیں۔

تجویز نمبر 1:

شادی کے بعد بعض گھرانوں میں ناچاقی اور لڑائی جھگڑے کا رجحان بڑھ رہا ہے اور اختلافات سلجھانے میں جماعت کا بہت سا قیمتی وقت صرف ہوتا ہے۔ اکثر اوقات نوبت قضاء تک پہنچتی ہے اور بدقسمتی سے علیحدگی پر منتج ہوتی ہے۔

قضاء کے فیصلے کی تنفیذ میں عدم تعاون کی وجہ سے بعض کو تعزیر ہوتی ہے۔ شادی کے نتیجہ میں اگر بچے بھی ہوں تو ان کے مستقبل کے لئے تکلیف دہ مسائل بھی جنم لیتے ہیں۔ تجویز ہے کہ اصلاح احوال کے لئے مجلس شوریٰ اس معاشرتی برائی کے سدباب کے لئے مؤثر لائحہ عمل تجویز کرے۔

تجویز نمبر 2:

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2008ء میں ارشاد فرمایا ہے کہ ''اس بات کی ضرورت ہے کہ ترجمہ قرآن کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ ذیلی تنظیمیں بھی کام کریں۔ جماعتی نظام بھی کرے''۔

حضور کے اس ارشاد کی تعمیل میں ضروری ہے کہ ایک مہم کی صورت میں اس کام کو شروع کیا جائے۔ اس کے لئے مناسب لائحہ عمل تجویز کرنے کے لئے یہ معاملہ مجلس مشاورت میں پیش ہے تاکہ ہم میں سے ہر احمدی قرآنی احکام سے واقفیت حاصل کرکے ان پر عمل پیرا ہو سکے اور قرآن کریم پر تدبر اور تفکر اور غور کرنے کے قابل ہو سکے اور یہی تلاوت قرآن کریم کا حق ادا کرنا ہے۔

پہلا دن 28 مارچ

افتتاحی اجلاس

89 ویں مجلس شوریٰ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 28 مارچ 2008ء بروز جمعۃ المبارک ایوان محمود ربوہ میں سہ پہر پونے چار بجے شروع ہوا۔ مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے سرانجام دیئے۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد دعوت الی اللہ نے کی۔ تلاوت کے بعد صدر مجلس مشاورت نے افتتاحی دعا کرائی اور حضور انور کا خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا۔

حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا، آپ کو ایک بار پھر مجلس مشاورت کے انعقاد کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو کامیاب اور بابرکت فرمائے اور نیکی اور تقویٰ کے ساتھ مفید آراء اور مشورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ فرمایا پاکستان کی جماعت کو پرانی اور منظم جماعت ہونے کا اعزاز حاصل ہے، اس لحاظ سے ذمہ داریاں بھی زیادہ ہیں کیونکہ یہ براہ راست خلفاء کی نگرانی میں پروان چڑھی ہے۔ تنظیم اور تعلیم و تربیت کے زیادہ مواقع میسر آئے ہیں۔ خدا کرے کہ وہ دن پھر لوٹ آئیں کہ خلیفہ وقت آپ کے درمیان پھر موجود ہو۔ مشاورت کا ادارہ خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر کی حیثیت رکھتا ہے، پس مشاورت ہمارے نظام کا لازمی حصہ ہے اور جزو لاینفک ہے۔ ہمارے مشوروں میں تقویٰ خصوصی انفرادیت اور امتیاز ہے۔ ہمارا کوئی مشورہ تقویٰ سے عاری نہیں ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود کے تقویٰ کے بارے میں ارشادات بیان کرنے کے بعد حضور انور نے اپنے پیغام میں فرمایا پس حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کی روشنی میں اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور تقویٰ پر چلنے کی کوشش کریں۔ جس نیک مقصد کے لئے جمع ہوئے ہیں اس کی اہمیت کو سمجھیں۔ یہ ایک امانت ہے جس کی ادائیگی کا حق ادا کرنا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اس مجلس میں آپ کو نمائندہ کے طور پر شرکت کی توفیق ملی ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد کے طلبگار رہیں۔

محترم صدر صاحب مجلس مشاورت نے اپنی معاونت کے لئے مکرم و محترم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ محترم صدر مجلس نے فرمایا کہ امسال دو تجاویز ہیں، اس لئے دو کمیٹیاں بنیں گی۔ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب نے تجاویز پڑھ کر سنائیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے ممبران کی لسٹ پڑھ کر سنائی۔ اس بجٹ کمیٹی کے صدر مکرم و محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد، سیکرٹری اول مکرم و محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ اور سیکرٹری دوم مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تھے۔

نمائندگان نے کمیٹی نمبر 1 اور نمبر 2 کے لئے نام تجویز کئے۔ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب نے ان دونوں کمیٹیوں کے ممبران کے نام پڑھ کر سنائے۔ پہلی کمیٹی کے صدر مکرم منیر الدین شیخ صاحب لاہور اور سیکرٹری مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر رشتہ ناطہ تھے اور دوسری کمیٹی کے صدر مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب کوئٹہ اور سیکرٹری محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ بجٹ کمیٹی کے نام مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب سیکرٹری اول نے پڑھ کر سنائے اور اس کمیٹی کے اجلاس کے پروگرام کا اعلان کیا۔ اسی طرح دیگر دونوں کمیٹیوں کے صدور نے اپنی اپنی کمیٹیوں کے نام پڑھے اور اجلاس کے شیڈول کا اعلان کیا۔ اس اجلاس کے آخر پر اعلانات کئے گئے۔ تقریباً سوا پانچ بجے یہ اجلاس اختتام کو پہنچا۔

دوسرا دن 29 مارچ

پہلا اجلاس

مورخہ 29 مارچ 2008ء بروز ہفتہ دوسرے دن کا پہلا اجلاس صبح دس بجے شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس شوریٰ نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد مجلس شوریٰ 2007ء کے فیصلہ جات کی تعمیل کی رپورٹس پیش کی گئیں۔ گزشتہ سال تجویز نمبر 1 اور 3 کے لئے ایک سب کمیٹی بنائی گئی تھی جو قیام نماز اور دعاؤں کی طرف خصوصی توجہ نیز بیوت الذکر اور نماز سنٹرز میں حاضری بڑھانے کے بارے میں تھی۔ سب کمیٹی نے بحث و تمحیص کے بعد جو سفارشات مرتب کی تھیں، مجلس شوریٰ نے ان کو اتفاق رائے سے منظور کیا تھا۔ بعدہ ان سفارشات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوایا گیا جو حضور انور نے ازراہ شفقت منظور فرمائی تھیں۔ مکرم وسیم چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے تعمیل فیصلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ سب سے پہلے انہوں نے وہ سفارشات پڑھ کر سنائیں جو حضور انور نے منظور فرمائی تھیں اور بعد میں ان پر کارروائی کی رپورٹ پیش کی۔ لجنہ اماءاللہ پاکستان کی طرف سے ان سفارشات پر عملدرآمد کی موصولہ رپورٹ مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے پڑھ کر سنائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وصیت کے بارے میں یہ تحریک فرمائی تھی کہ خلافت جوبلی تک چندہ دہندگان میں سے کم ازکم 50 فیصد نظام وصیت میں شامل ہوں۔ اس سلسلہ میں مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ نے رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے تفصیل سے حضور انور کی اس تحریک پر عملدرآمد کے امور پیش کئے۔ جن جماعتوں نے ٹارگٹ مکمل کر لئے ہیں ان کے نام بتائے اور جن جماعتوں کے ٹارگٹ پورا کرنے میں کمی ہے ان کو یاددہانی کرائی۔

مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت نے دوران سال مجالس کی طرف سے آنے والی وہ تجاویز ایوان کے سامنے رکھیں جو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر امسال شوریٰ کے ایجنڈے میں پیش نہیں کی گئیں۔

محترم صدر مجلس مشاورت نے مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ امسال تجویز نمبر 1 یعنی شادی کے بعد بعض گھرانوں میں لڑائی جھگڑے کے سدباب کے حوالے سے سب کمیٹی نے غور و خوض کے بعد سفارشات مرتب کی تھیں۔ مکرم منیر احمد فرخ صاحب نے سب کمیٹی کے صدر مکرم منیر الدین شیخ صاحب لاہور کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی جنہوں نے سب کمیٹی کے اجلاس میں طے ہونے والی سفارشات پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ نمائندگان نے ان سفارشات پر اظہار خیال اور مشوروں کے لئے اپنے نام لکھوائے، ایک ایک کرکے سٹیج پر تشریف لائے اور ان کو پیش کیا۔ اسی دوران دوسرے

دن کے پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی سہ پہر پونے چار بجے دعا کے ساتھ شروع ہوئی جو صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔ صدر مجلس نے مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر جماعت احمدیہ فیصل آباد کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ بعدہ گزشتہ اجلاس کے تسلسل میں ممبران شوریٰ نے اپنا اظہار خیال اور مشورے پیش کئے۔ آخر پر صدر مجلس نے رائے شماری کرائی۔ ایوان میں موجود تمام ممبران نے کھڑے ہوکر ان سفارشات کی تائید کی۔

تقریب تقسیم انعامات

دوسرے دن کے اجلاس دوم کے آخر پر تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ آغاز میں مجلس انصاراللہ پاکستان کے زیر اہتمام صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی مقالہ نویسی کے انعامات دیئے گئے۔ یہ مقالہ نویسی کا مقابلہ مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ، لجنہ اماءاللہ اور ناصرات الاحمدیہ میں کرایا گیا۔ مجلس شوریٰ کے موقع پر ہر تنظیم کی پہلی تین پوزیشنز کو انعامات دیئے گئے۔ مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب قائد تعلیم و نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے سٹیج سے اس مقابلہ کی تفصیل بتائی اور پوزیشنز کا اعلان کیا۔ محترم صدر صاحب مجلس شوریٰ نے مرد حضرات میں اور مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماءاللہ پاکستان نے خواتین اور بچیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ پانچوں تنظیموں کی پہلی پہلی پوزیشنز درج ذیل ہیں۔

☆**انصاراللہ**۔ اول: مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب۔ کراچی

☆**لجنہ اماءاللہ**۔ اول: مکرمہ نور جہاں صاحبزادہ صاحبہ۔ پشاور

☆**خدام الاحمدیہ**۔ اول: مکرم فراست احمد راشد صاحب۔ ربوہ

☆**اطفال الاحمدیہ**۔ اول: عزیزم احمد طلحہ۔ کراچی

☆**ناصرات الاحمدیہ**۔ اول: عزیزہ قرۃ العین صادق۔ ربوہ

مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے بتایا کہ اس مقابلہ میں کل 518 مقالے موصول ہوئے۔ بعدہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان اور مجلس انصاراللہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر انعامات تقسیم ہوئے۔ مکرم مدثر احمد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے مقابلہ بین المجالس، اضلاع و علاقہ جات میں پوزیشنز حاصل کرنے والے قائدین کو بلایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے مقابلہ بین المجالس 07-2006ء میں دارالذکر فیصل آباد اول آئی۔ صدر مجلس نے خلافت جوبلی علم انعامی سے نوازا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے قیادت ضلع لاہور اول اور ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔ مقابلہ بین العلاقہ میں قیادت علاقہ لاہور نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور ٹرافی کی حقدار قرار پائی۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کے مقابلہ بین المجالس میں اول مجلس گلشن پارک لاہور (علم انعامی کی حقدار)، مقابلہ بین الاضلاع میں ضلع لاہور اول اور مقابلہ بین العلاقہ میں اول علاقہ لاہور قرار پایا۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے مجلس انصاراللہ پاکستان کی مقابلہ بین المجالس، اضلاع و علاقہ جات میں پوزیشنز کا اعلان کیا۔ صدر مجلس مشاورت نے مجلس انصاراللہ پاکستان کے سال 2007ء میں پہلے نمبر پر آنے والی مجلس دارالذکر فیصل آباد کو علم انعامی سے نوازا۔ حسن کارکردگی کے لحاظ سے نظامت ضلع لاہور اول قرار پائی اور علاقہ کی سطح پر نظامت علاقہ گوجرانوالہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ صدر مجلس نے اول پوزیشن کو شیلڈز اور دیگر کو اسناد تقسیم کیں۔ جس کے ساتھ ہی شام پانچ بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

تیسرا دن 30 مارچ

تیسرے دن کی کارروائی کا آغاز صبح دس بجے تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے کی۔ بعدۂ صدر مجلس محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔ صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔

امسال مجلس مشاورت میں پیش ہونے والی دوسری تجویز ترجمہ قرآن کی طرف توجہ کرنے کے بارے میں تھی۔ مکرم نواب مودود احمد خان صاحب نے اس کمیٹی کے صدر مکرم خلیفہ طاہر احمد صاحب کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی کہ وہ سب کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کریں۔ انہوں نے اجلاس میں طے کی جانے والی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ جس کے بعد ایوان میں سے بعض ممبران شوریٰ نے سٹیج پر تشریف لا کر ان سفارشات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ احباب نے رائے دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے پاس قرآن کریم کو پڑھنے اور پڑھانے کے بہت سے ذرائع موجود ہیں، ان کو استعمال میں لائیں اور اس میں باقاعدگی اور تسلسل پیدا کریں۔ ہمارے پاس مختلف تراجم قرآن موجود ہیں، ایم ٹی اے پر بھی کلاسز آتی ہیں۔ دوسرے بزرگ اور علماء کا بھی ترجمہ قرآن اور تفاسیر موجود ہیں۔ ذیلی تنظیموں نے بھی اپنے اپنے پروگرامز کے تحت اس طرف توجہ کی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جو ذرائع موجود ہیں ان کو استعمال کریں۔

تحریک تجدید عہد وفا

صدر مجلس نے فرمایا کہ جس طرح ممبران شوریٰ پاکستان نے 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت اقدس میں جماعت احمدیہ کے صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر مبارکباد کا پیغام اور تجدید عہد وفا کی تھی، اسی طرح یہ سال بھی تاریخی ہے کہ خلافت احمدیہ کو 100 سال پورے ہو رہے ہیں۔ اس موقع پر بھی مجلس شوریٰ پاکستان کے موقع پر صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ایک عرضداشت اور خلافت سے وابستگی کی تحریک پیش کی جارہی ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے سٹیج پر تشریف لا کر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں جماعت احمدیہ کی صد سالہ خلافت جوبلی کے موقع پر ہدیہ تبریک پیش کیا اور ممبران شوریٰ کو خلافت سے وابستگی کی اس تحریک پر اظہار خیال کی دعوت دی۔

اخلاص و وفا سے پُر عرضداشت پیش ہونے کے بعد ممبران مجلس شوریٰ نے اطاعت سے پُر اور محبت میں ڈوبے ہوئے الفاظ میں اپنے خیالات سے آگاہ کیا اور خلافت احمدیہ سے یکجہتی، اتفاق اور دلی وابستگی کا اظہار کیا۔ مجلس شوریٰ پاکستان کے لئے یہ ایک تاریخی موقع تھا جب ان کی زندگیوں میں وہ لمحہ آیا جو تاریخ احمدیت میں امر ہوگا یعنی خلافت سلسلہ پر پہلی صدی مکمل ہو رہی تھی، ایوان میں جب سینئر ممبران اور مرکزی بزرگان سلسلہ نے خلافت کی برکات، فیوض، اہمیت، افادیت کے موضوعات پر اپنے تجربات، مشاہدات اور واقعات کا نقشہ کھینچا تو کم و بیش سارا ایوان اشکبار ہوگیا اور فدائیت اور دل کے جذبات سے خلافت سے وابستگی کا اقرار کیا اور اپنی وفاؤں کی تجدید کی۔

تجدید عہد وفا کی قرارداد

محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب صدر مجلس شوریٰ نے فرمایا کہ احباب نے خلافت سے وفاداری اور خلافت کی برکات کا اپنے اپنے رنگ میں اظہار خیال کیا ہے اور اپنے مشاہدات کا تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تجدید عہد وفا اور مبارکباد کا عریضہ تیار کیا ہے۔ جو پڑھ کر سناتا ہوں۔

محترم صدر مجلس نے جماعت احمدیہ پاکستان کی طرف سے جو عریضہ پیش کیا اس میں بتایا کہ ہم جملہ نمائندگان جماعت احمدیہ پاکستان خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے عہد آفریں موقع پر حضور انور کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔ اس پُرمسرت اور بابرکت موقع پر ہم خلافت کے قدیمی جاں نثار اور حضور کے خدام پاکستان کے احمدی یہ عہد کرتے ہیں کہ آئندہ بھی خلافت کے وفادار رہیں گے اور خلیفہ وقت کے ہر حکم کی تعمیل کرنا اپنی سعادت سمجھیں گے۔ اس مبارک موقع پر ہم حضور کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ آپ ہم میں سے ہر ایک کو خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے اور استحکام اور مضبوط کرنے کے لئے ہمیشہ آمادہ پائیں گے۔ ہم پاکستان کے احمدی خوش قسمت ہیں کہ خلفاء سلسلہ کی براہ راست رہنمائی میں پروان چڑھے ہیں، جہاں ہم شاداں و فرحاں ہیں وہاں استحکام خلافت کے سلسلہ میں زیادہ ذمہ داری بھی ہم پر عائد ہوتی ہے، ہم اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں کہ اس ذمہ داری کو پورا کرنے والے بنیں۔ اے خدا! اس عہد وفاداری کو پورا کرنے کے لئے ہمیں طاقت عطا فرمائے۔ آمین

سب ممبران نے کھڑے ہو کر قرارداد کے حق میں رائے دی۔ اس کے بعد صدر مجلس نے پُرسوز دعا کرائی اور خلافت احمدیہ جوبلی کے تاریخی سال میں منعقد ہونے والی یہ مجلس شوریٰ پاکستان دوپہر 2 بجکر 50 منٹ پر اپنے اختتام کو پہنچی۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2008ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیر انتظام، صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے دوسرے دن مورخہ 29 مارچ 2008ء کو شام 7 بجکر 35 منٹ پر پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ مرد حضرات کے لئے احاطہ دفاتر لجنہ اماءاللہ پاکستان اور خواتین کے لئے دفاتر تحریک جدید کے سبزہ زار میں اس دعوت طعام کا انتظام کیا گیا تھا۔ مدعوین میں نمائندگان مجلس شوریٰ، ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات و نائبین، علماء سلسلہ، اساتذہ جامعہ احمدیہ، ممبران مجلس افتاء، ممبران قضاء بورڈ، مجالس عاملہ انصاراللہ پاکستان، خدام الاحمدیہ پاکستان، ناظمین جلسہ سالانہ اور قاضیان سلسلہ شامل تھے۔ اس عشائیہ میں ایک ہزار احباب اور دو صد مستورات شامل ہوئیں۔ جملہ مہمانان کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ خوشگوار موسم میں ٹیوب لائٹس اور بلبوں کی روشنی اس دعوت کو بقعہ نور بنائے دے رہی تھی۔ بیسیوں معاونین کھانا تقسیم کر رہے تھے۔

اس عشائیہ کے لئے متعدد کرسیوں اور میزوں پر مشتمل ایک سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ کے علاوہ بعض ناظران، وکلاء، افسران صیغہ جات، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ اس دعوت کے انتظام میں مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب، مکرم نصیر احمد انجم صاحب اور خواتین کے حصہ میں مکرم اسداللہ غالب صاحب کے علاوہ دارالضیافت کے عملہ اور جامعہ احمدیہ کے طلباء کی ٹیم نے بھرپور انداز میں خدمات سرانجام دیں۔ عشائیہ کے آخر پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

(باقی صفحہ 6 پر)

الحمد للہ کہ آپ کو ایک بار پھر مجلس مشاورت کے

جماعت احمدیہ عالمگیر میں پاکستان کی جماعتوں کو منظّم جماعتیں ہونے کا اعزاز حاصل ہے اور اس وجہ سے ذمہ داریاں بھی سب سے زیادہ ہیں

مشاورت نظام جماعت کا ایک لازمی حصہ اور خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر ہے

ہمارے باہمی مشوروں میں تقویٰ کی شرط کا لزوم ایک خصوصی انفرادیت ہے جو ہم پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا مجلس شوریٰ پاکستان 2008ء کے موقع پر ممبران مجلس شوریٰ کے نام پیغام

انعقاد کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بہت کامیاب اور بابرکت فرمائے اور تمام نمائندگان کو نیکی اور تقویٰ کے ساتھ جماعت کے لئے مفید آراء اور مشورے پیش کرنے کی توفیق دے۔ آمین

جماعت احمدیہ عالمگیر میں پاکستان کی جماعتوں کو پرانی اور منظّم جماعتیں ہونے کا جو اعزاز حاصل ہے، اس کی وجہ سے آپ کی ذمہ داریاں بھی سب سے زیادہ ہیں۔ آپ کو براہ راست خلفاء کی نگرانی میں پروان چڑھنے اور (رفقاء) کی پاک صحبت سے فیضیاب ہونے کی توفیق ملی ہے اور اس طرح آپ کو تنظیم اور تعلیم وتربیت کے زیادہ مواقع ملے۔ خدا کرے کہ وہ دن پھر جلد لوٹ آئیں جب خلیفہ وقت آپ کے اندر موجود ہوں اور آمنے سامنے بیٹھ کر دینی مہمات کی انجام دہی کے لئے نئے سے نئے منصوبے اور سکیمیں بنا سکیں۔

دنیا میں حکومتیں اور تنظیمیں اپنے دنیاوی کاموں کے لئے مختلف ناموں کے ساتھ مجالس مشاورت منعقد کرتی ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کی مجلس شوریٰ قرآن کریم کے حکم (-) (سورۃ آل عمران:160) کی تعمیل میں منعقد کی جاتی ہے۔ یہ ادارہ خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث سے بھی اشارہ ملتا ہے جس میں یہ فرمایا گیا ہے کہ لا خلافة الا بالمشورة۔ پس مشاورت ہماری جماعت کے نظام کا ایک لازمی حصہ ہے اور جزو لاینفک ہے لیکن یہ یاد رکھیں کہ اگر آپ اس کی بنیاد تقویٰ پر استوار کریں گے تو تبھی اس کی برکتوں اور بھلائیوں سے فیضیاب ہوسکیں گے۔ پس ہمارے باہمی مشوروں میں تقویٰ کی شرط کا لزوم وہ ایک خصوصی انفرادیت اور امتیاز ہے جو ہم پر بڑی بھاری ذمہ داری عائد کرتا ہے۔ ہمارا کوئی مشورہ کبھی بھی تقویٰ سے عاری نہیں ہونا چاہئے اور یہ تبھی ممکن ہے جب مشورہ دیتے وقت ہم اپنی سوچوں اور خیالات کو دعائیں مانگتے ہوئے نیکی اور پاکیزگی سے مملو رکھنے کی کوشش کریں گے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے تمام تر ارشادات کا بنیادی نکتہ تقویٰ سے عبارت ہے۔ جیسا کہ آپ فرماتے ہیں:۔

''انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے۔ تقویٰ کی باریک راہیں اور روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں''۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ص 51)

نیز فرماتے ہیں:۔

''لباس التقویٰ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ ہی سے پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت کرے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے''۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 51)

تقویٰ کی راہیں کیا ہیں اور ان پر کیسے چلا جا سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اور چاہئے کہ تم بھی ہمدردی اور اپنے نفسوں کے پاک کرنے سے روح القدس سے حصہ لو کہ بجز روح القدس کے حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہوسکتی اور نفسانی جذبات کو بکلی چھوڑ کر خدا کی رضا کے لئے وہ راہ اختیار کرو جو اس سے زیادہ کوئی راہ تنگ نہ ہو۔ دنیا کی لذتوں پر فریفتہ مت ہو کہ وہ خدا سے جدا کرتی ہیں اور خدا کے لئے تلخی کی زندگی اختیار کرو۔ وہ درد جس سے خدا راضی ہو اس لذت سے بہتر ہے جس سے خدا ناراض ہو جائے اور وہ شکست جس سے خدا راضی ہو اس فتح سے بہتر ہے جو موجب غضب الٰہی ہو۔ اس محبت کو چھوڑ دو جو خدا کے غضب کے قریب کرے۔ اگر تم صاف دل ہو کر اس کی طرف آ جاؤ تو ہر ایک راہ میں وہ تمہاری مدد کرے گا اور کوئی دشمن تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھا لو گے تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تقویٰ ایک ایسا درخت ہے جس کو دل میں لگانا چاہئے۔ وہی پانی جس سے تقویٰ پرورش پاتی ہے تمام باغ کو سیراب کر دیتا ہے۔ تقویٰ ایک ایسی جڑ ہے کہ اگر وہ نہیں تو سب کچھ ہیچ ہے اور اگر وہ باقی رہے تو سب کچھ باقی ہے۔ انسان کو اس فضولی سے کیا فائدہ جو زبان سے خدا طلبی کا دعویٰ کرتا ہے لیکن قدم صدق نہیں رکھتا۔ دیکھو میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے اور اس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔ پس اگر تم دنیا کی ایک ذرہ بھی ملونی اپنے اغراض میں رکھتے ہو تو تمہاری تمام عبادتیں عبث ہیں۔ اس صورت میں تم خدا کی پیروی نہیں کرتے بلکہ شیطان کی پیروی کرتے ہو۔ تم ہرگز توقع نہ کرو کہ ایسی حالت میں خدا تمہاری مدد کرے گا بلکہ تم اس حالت میں زمین کے کیڑے ہو اور تھوڑے ہی دنوں تک تم اس طرح ہلاک ہو جاؤ گے جس طرح کہ کیڑے ہلاک ہوتے ہیں اور تم میں خدا نہیں ہوگا بلکہ تمہیں ہلاک کر کے خدا خوش ہوگا۔ لیکن اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور ان دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا۔ اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور تمہاری گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے۔ تم بھی انسان ہو جیسا کہ میں انسان ہوں اور وہی میرا خدا تمہارا خدا ہے۔ پس اپنی پاک قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کی منشاء کے موافق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک قوم برگزیدہ ہو جاؤ گے''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 308,307)

پس حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کی روشنی میں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں اور دعائیں کرتے ہوئے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ حقیقی متقی ہیں تو آپ کے سب کاموں میں برکت ہوگی۔ آپ کی تمام کاوشیں قبولیت کا شرف پائیں گی۔ پس آپ سب یہاں جس نیک مقصد کے لئے جمع ہوئے ہیں اس کی اہمیت کو سمجھیں۔ یہ نہایت ذمہ داری کا کام ہے۔ جماعت میں مجلس شوریٰ کا ادارہ نظام خلافت اور نظام جماعت کے کاموں کی مدد کے لئے انتہائی اہم ادارہ ہے۔ آپ کے سب مشورے تبھی رحمت کا باعث ہوں گے اگر آپ عبادت گزار ہیں اور نیکیوں پر قدم مارنے والے ہیں۔ پس تمام نمائندگان مجلس شوریٰ یاد رکھیں کہ آپ کو جماعتوں نے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے۔ یہ ایک امانت ہے جس کی ادائیگی کا آپ نے حق ادا کرنا ہے۔ اس نمائندگی کی اہمیت کو سمجھیں۔ ان ایام میں اپنے اوقات دعاؤں اور مجلس مشاورت کے لئے وقف رکھیں۔ اس مجلس میں آپ کو بطور نمائندہ شرکت کی توفیق ملی ہے یا کسی کمیٹی کے رکن بنے ہیں تو ہر صورت میں اپنی ذمہ داری کو خوب سمجھ کر ادا کریں۔ اجلاسات میں بروقت حاضر ہوں اور پورے وقت حاضری کو یقینی بنائیں۔ دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے اس کی مدد کے طلبگار رہیں اور اپنے مشوروں اور آراء میں تقویٰ کو شرط اول رکھیں کہ ہر ایک نیکی کی بنیاد اور جڑ تقویٰ ہی ہے۔ اس لئے اس جڑ کی حفاظت کریں۔ اپنے تقویٰ کے معیار بلند کریں۔ یہ معیار بلند ہوں گے تو آپ کے ذہنوں کو روشن اور منور کیا جائے گا۔ آپ کو سمجھ بوجھ عطا کی جائے گی۔ آپ کی سوچوں کے زاویے نیکی پر مرکوز ہوں گے تو آپ کو نیک اور مفید مشورے سوجھیں گے اور آپ ایک دوسرے کی بات کو غور سے سنیں گے اس سے باہم محبت اور پیار اور احترام کا جذبہ پیدا ہوگا اور بے جا بحث اور وقت کے ضیاع سے بھی آپ بچ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے (-) (سورۃ الانفال:30) یعنی اے ایمان والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے ارتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور غیر میں فرق رکھ دے گا اور تمہاری برائیاں تم سے دور کر دے گا۔ تمہاری عقلوں کو نور عطا کرے گا۔ تمہاری سوچوں کو روشنی عطا کرے گا اور اس امتیاز اور انفرادیت کا مرکزی نکتہ تقویٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ تقویٰ پر چلتے ہوئے ہر ممبر کو مجلس مشاورت کی کارروائی میں حصہ لینے کی توفیق دے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے سال میں داخل ہو چکے ہیں۔ تمام دنیا کی جماعتوں میں ایک غیر معمولی جوش اور ولولہ پایا جاتا ہے۔ ہر چھوٹے بڑے میں خلافت سے محبت اور اخلاص کا ایک لازوال اور بے مثال تعلق اور رشتہ پایا جاتا ہے۔ آپ جماعتوں کے نمائندہ ہیں۔ آپ کے اندر یہ جذبہ ایک نمایاں نشان ہونا چاہئے اور واپس جا کر اپنی جماعتوں کو، اپنے عزیزوں، رشتہ داروں اور

احباب جماعت کو بھی یہی پیغام دیں کہ خلافت خداتعالیٰ کی ایک انمول نعمت ہے۔اس لئے خلیفہ وقت اور نظام جماعت کی اطاعت اور احترام کریں۔ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں اور اس کے فیوض اور برکات سے حصہ پانے کے لئے خداتعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے کوشاں رہیں تاکہ آپ ہمیشہ ہر قسم کی ترقیات، انعامات اور فتوحات کے وارث بنتے رہیں۔آمین

اللہ آپ کے ساتھ ہو اور خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر نئے عزم، ولولہ اور دعاؤں سے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ادا کرنے کی توفیق دے۔آمین

والسلام

خاکسار

خلیفة المسیح الخامس

بقیہ از صفحہ 4

انتظامات شوریٰ

امسال بھی مجلس شوریٰ کے لئے حسب سابق انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر کے مختلف اضلاع سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت دارالضیافت کے علاوہ سرائے فضل عمر، سرائے محبت، سرائے خدمت، گیسٹ ہاؤس وقف جدید، گیسٹ ہاؤس انصاراللہ پاکستان، گیسٹ ہاؤس لجنہ اماء اللہ پاکستان اور گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ پاکستان میں تھی۔ جہاں ڈیوٹیوں پر موجود احباب ان کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ربوہ کے مختلف مقامات کو روشنیوں اور رنگ برنگے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔اہالیان ربوہ نے وقار عمل کے ذریعہ ربوہ کی صفائی اور تزئین میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی۔

اس شوریٰ کے جملہ انتظامات مکرم محمد اسلم شاد صاحب سیکرٹری مجلس شوریٰ نے اپنے عملہ کے ہمراہ حسن و خوبی سے سرانجام دیئے۔حسب سابق لوپ انڈکشن سسٹم کے ذریعہ سے تمام نمائندگان نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ حفاظتی ڈیوٹیوں کی بجاآوری مجلس خدام الاحمدیہ نے کی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس شوریٰ کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں۔اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین کرام اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔آمین

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے درمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 1908-2008ء

محفل مشاعرہ بر موضوع خلافت

زیر انتظام مجلس انصاراللہ مقامی- ربوہ

عالمگیر جماعت احمدیہ سال 2008ء کو خلافت کی نعمت عظمیٰ کے عطا ہونے پر خدا کے حضور سجدات شکر بجا لاتے ہوئے خلافت جوبلی کے سال کے طور پر منا رہی ہے۔مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو محض خداتعالیٰ کے فضل سے مورخہ 22 مارچ 2008ء کو سبزہ زار دفاتر انصاراللہ پاکستان میں خلافت کے موضوع پر بعد نماز مغرب وعشاء محفل مشاعرہ منعقد کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔شمع خلافت کے پروانے مقررہ وقت سے بہت پہلے مقام مشاعرہ میں اکٹھا ہونا شروع ہوگئے۔

پاکستان کے مختلف شہروں سے شعراء تشریف لائے ہوئے تھے۔مقام اجتماع میں خوبصورت سٹیج بنایا گیا جس کے پیچھے خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کا لوگو خوبصورت بینر کی صورت میں آویزاں کیا گیا تھا۔رات 7:45 پر مقام اجتماع میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے ادا کی گئیں۔جماعت احمدیہ کے بزرگ اور نامور شاعر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید کی صدارت میں مشاعرہ کا آغاز ہوا۔مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نے میزبانی کے فرائض سرانجام دیئے۔مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے آیت استخلاف کی تلاوت کی۔ازاں بعد مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام

کسقدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا

ترنم سے سنائی۔اس کے بعد میزبان مشاعرہ نے اپنا کلام سنایا اور اس طرح محفل مشاعرہ کا باقاعدہ آغاز ہو گیا۔دوران مشاعرہ گاہے گاہے حضرت مسیح موعود خلفاء احمدیت کے ارشادات بطور تبرک و یاددہانی پڑھے جاتے رہے۔مختلف شعراء کی نظموں میں سے منتخب اشعار درج ذیل ہیں۔

مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب۔ربوہ

چاہتا ہے وہ ہمیں بھول کے اپنے غم کو
تیرا میرا ہے یہی ناز یہی مان ہے عشق
چھاؤں میں آج خلافت کی ضیاء ہے راحت
غم کی ہر دھوپ کا ہر درد کا درمان ہے عشق

مکرم حافظ عطاء کریم شاد صاحب۔کنری

خدا کی جستجو اس سے
عبادت کی بھی خو اس سے
خدا کی ہر عطا اس سے
اسے تم حرز جاں رکھنا
خلافت درمیاں رکھنا

مکرم سید جواد الکریم صاحب۔ربوہ

ہر قدم پر تمہیں کامرانی ملے
خضر راہ جو ملے آسمانی ملے
رات جگمگ تو ہر صبح سہانی ملے
گر کے سجدے میں بس تم دعا کر چلو
دل میں شمع خلافت جلا کر چلو

مکرم محمد افتخار احمد نسیم صاحب۔ربوہ

جواں بھی ہے جری بھی ہے یہ میر کارواں اپنا
قیادت میں اسی کے آگے بڑھتے جاؤ پروانو

مکرم نور الجمیل نجمی صاحب۔ربوہ

جب ان آنکھوں میں گھومتا ہو گا
اشک لذت سے جھومتا ہو گا
اس حسیں کی بلائیں لینے کو
آئینہ عکس چومتا ہو گا

مکرم فرید احمد ناصر صاحب۔ربوہ

دکھوں سے لڑنے والا ایک چہرہ
بڑا مسرور ہوتا جا رہا ہے
وہ جو کہتا ہے اپنے اک خدا سے
وہ سب منظور ہوتا جا رہا ہے

مکرم ظفر محمد ظفر صاحب مرحوم کا کلام بھی ترنم سے سنایا گیا۔

تیری جبیں پہ حسن ازل کی تجلیاں
طلعت سے تیری نور صداقت ہے آشکار
دنیا میں ہم نے دیکھے بہت خوبرو مگر
صورت تیری ہے صنعت صانع کا شاہکار

مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب۔ربوہ

ہم نے بھی ٹوٹ کے چاہا اس کو
اس نے بھی کھل کے محبت کی ہے

مکرم عبدالسلام اسلام صاحب۔ربوہ

جو کچھ سنا خدا سے وہ کہتا چلا گیا
دریائے تندو تیز تھا بہتا چلا گیا
پر عزم شہسوار تھا چلتا چلا گیا
تقدیر نوع انساں بدلتا چلا گیا

مکرم ڈاکٹر فضل دین خٹک صاحب۔پشاور

مژدہ دیا یہ مہدی موعود کو حق نے
دونگا تمہاری نسل کو شہرت کی برکتیں
ہر گوشہ جہان کو ...... مل گئی
شاہوں نے لوٹ لی تیری عظمت کی برکتیں

مکرم ناصر احمد سید صاحب۔لاہور

تمہارے قدموں سے لپٹا تو بن گیا گوہر
وگرنہ میں تو حقیقت میں اک حقیر ہوا
کچھ ایسا جادو ہے تیری دراز پلکوں میں
جسے تو دیکھ لے تیرا وہی اسیر ہوا

مکرم مسعود احمد چوہدری صاحب۔لاہور

چراغ زندگانی اس کی برکت سے ہی جلتا ہے
خلافت قلب کی تسکین آنکھوں کی بصارت ہے
خلافت وحدت اقوام عالم کی علامت ہے
سلامت اس کا رہنا ہی صداقت کی دلالت ہے

ان کے بعد محترمہ صاحبزادی امة القدوس بیگم صاحبہ کا کلام ترنم سے سنایا گیا۔

خدا کرے کہ صحبت امام بھی ہمیں ملے
یہ نعمت خلافت مدام بھی ہمیں ملے
خدا کرے اطاعت امام ہم بھی کر سکیں
خدا کرے کہ معرفت کا جام بھی ہمیں ملے

مکرم عبدالکریم خالد صاحب۔لاہور

تری جھلک ہی دیکھ کر میں اپنے آپ میں نہیں
زمین پر کھڑا ہوا میں چھو رہا ہوں بام کو
ادب گہہ جمال میں میری بساط ہی نہیں
کہ بڑھ کے ہاتھ چوم لوں میں دیکھ لوں امام کو

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب۔لاہور

لہو کے دودھ کے رشتے بہت ہیں
مگر دنیا میں بس اپنا وہی ہے
اسے منہا کریں تو کیا بچے گا
دکان جاں کا سرمایہ وہی ہے

مکرم طاہر عارف صاحب۔اسلام آباد

آنکھ کی پتلی میں رہتا ہے اک نازک اندام مسلسل
آنکھیں اس کی نور کا ہالہ زلفیں جیسے شام مسلسل

مکرم مبارک احمد عابد صاحب۔ربوہ

دنیا کی کڑی دھوپ میں پاتے ہیں اماں وہ
اس سائے تلے بیٹھیں جو دن رات شجر کے
ہر سمت گھنی شاخوں پہ پھل پھول سجے جو
ہیں ایک صدی کے ابھی ثمرات شجر کے

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے باوجود ناسازی طبع وضعف محبت خلافت میں اس مشاعرہ میں شرکت کی اور حاضرین کو اپنے عقیدت بھرے کلام سے نوازا۔

اب آ بھی جایئے کہ ہر اک دل اداس ہے
آنکھ ہے فرش راہ تری ان کو پیاس ہے
ان آندھیوں کا خوف ہے نہ بجلیوں کا ڈر
اہل جنوں کو ایسا ہی موسم تو راس ہے

محترم چوہدری محمد علی صاحب بھی عشق خلافت کے اسیر ہو کر مشاعرہ میں پہنچے اور سارا مشاعرہ سنا بھی اور آخر میں اپنے خوبصورت کلام سے بھی نوازا۔

اے قدرت ثانیہ کے مظہر
تو کتنا حسین و خوبرو ہے
خاموش! مقام ہے ادب کا
آقا میرا محو گفتگو ہے

میر مجلس کے کلام کے بعد مشاعرہ اختتام کو پہنچا۔مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب نے سب شاعروں، مہمانوں، منتظمین مشاعرہ اور خاص طور پر محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ رات ساڑھے گیارہ بجے دعا کے ساتھ یہ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔فدایان خلافت نے جوش و خروش اور محبت وعقیدت کے ساتھ اس مشاعرہ کو سنا۔

(رپورٹ: محمد رئیس طاہر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 79834 میں

Ahmad Suryana

ولد Harodi قوم...... پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 20000 مربع میٹر مالیتی -/RP70000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2500000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Suryana گواہ شد نمبر 1 Malik Ahmad Ismedi گواہ شد نمبر 2 Andi Saheruddin Ahmad

مسل نمبر 79835 میں

Nusrat Thahirah Begum

بنت Abdul Latif قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 2007ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/RP150000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP30000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nusrat Thahira Begum گواہ شد نمبر 1 Abdul Latif گواہ شد نمبر 2 Abdul Qohar

مسل نمبر 79836 میں Ani Rohaeni

زوجہ Ahmad Suryana قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP50000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP500000 ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ani Rohaeni گواہ شد نمبر 1 Andi Saharuddin گواہ شد نمبر 2 Malik Ahmad Ismedi

مسل نمبر 79837 میں

Mahmud Ahmad Apendi

ولد Oya Saepudin قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/RP60000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmud Ahmad Apendi گواہ شد نمبر 1 Asep GinanJar گواہ شد نمبر 2 Deden

مسل نمبر 79838 میں

M.Rizki Prakoso

ولد SuharJono قوم...... پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 109 مربع میٹر مالیتی -/RP100000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP12000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.Rizki Prakoso گواہ شد نمبر 1 Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 D.Mudatsir Ahmad S

مسل نمبر 79839 میں Sukasno

ولد Jovo Utomo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sukasno گواہ شد نمبر 1 Muzafar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Ahmad Ali

مسل نمبر 79840 میں Fitri Yana

بنت Mugitan قوم...... پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP20000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fitri Yana گواہ شد نمبر 1 Abdus Sukur گواہ شد نمبر 2 Nugatino

مسل نمبر 79841 میں

Wahiyudin Mamonto

ولد Mamonto قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wahiyudin Mamonto گواہ شد نمبر 1 Wahidin.M گواہ شد نمبر 2 Aang.Kunaefi

مسل نمبر 79842 میں Fatriyatna

ولد Adekosasih قوم...... پیشہ لیبر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 200 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatriyatna گواہ شد نمبر 1 Daman گواہ شد نمبر 2 Kemal Idris

مسل نمبر 79843 میں Sugiman

ولد Sareka(Late) قوم...... پیشہ ٹیلر عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان مالیتی RP30000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP2000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Sugiman۔گواہ شد نمبر Muchlis Hamidi1۔گواہ شد نمبر 2 Marmoto

مسل نمبر 79844 میں Yiyi Tusliha

ولد Ovo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین برقبہ 24 مربع میٹر مالیتی RP25000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP600000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Yiyi Tusliha گواہ شد نمبر Wagito Tabir1۔گواہ شد نمبر 2 Teguh Nasir Ahmad

مسل نمبر 79845 میں

Atam Mamonto

ولد Malik Mamonto قوم...... پیشہ فارمر عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP6000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Atam Mamonto گواہ شد نمبر Serjono Mokoagow1 گواہ شد نمبر 2 Pandis Mokoagow

مسل نمبر 79846 میں Ade Pujaswara

ولد Wiharma قوم...... پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RP500000/- ماہوار بصورت کاروبار کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ade Pujaswara گواہ شد نمبر Abuy Rasidin1۔گواہ شد نمبر 2 Mumud.M

مسل نمبر 79847 میں Mumun Munibah

زوجہ Soleh Ardani قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی RP15000000/- (2) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی RP10000000/- (3) نقدرقم RP500000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP860000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mumun Munibah گواہ شد نمبر A.Kastidja1۔گواہ شد نمبر 2 Otong Solihudin

مسل نمبر 79848 میں مسعود احمد چیمہ

ولد محمد فاضل قوم جٹ چیمہ پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3400/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مسعود احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ڈار ولد شفیق احمد ڈار

مسل نمبر 79849 میں علی احمد

ولد محمد بوٹا قوم ڈھلوں جٹ پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1425/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد علی احمد۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ڈھلوں ولد برکت علی گواہ شد نمبر 2 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 79850 میں خالد محمود

ولد رحمت علی قوم دھدرا جٹ پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3400/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضال ولد خوشی محمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشفاق گل ولد چوہدری محمد یعقوب

مسل نمبر 79851 میں خلیل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ کھوکھر پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3400/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ڈھلوں ولد برکت علی۔گواہ شد نمبر2 انوار احمد چوہدری وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 79852 میں محمد ارشد گورائیہ

ولد فیض احمد گورائیہ قوم جٹ گورائیہ پیشہ فارغ عمر 47 سال بیعت 1995ء ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3400/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ارشد گورائیہ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مجوکہ وصیت نمبر 35437۔گواہ شد نمبر 2 انوار احمد چوہدری وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 79853 میں مقصود احمد باجوہ

ولد بشیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ فارغ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3400/- نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مقصود احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 طیب احمد خان ولد نظیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر2 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 79854 میں امتیاز احمد

ولد ارشاد احمد (مرحوم) قوم جٹ تھہیم پیشہ فارغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس

کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) والد مرحوم کا (غیر منقسم شدہ) جائیداد کا ملنے والا شرعی حصہ اس وقت مجھے مبلغ-/3400 نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امتیاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد مجوکہ وصیت نمبر 35437

مسل نمبر 79855 میں ساجد احمد خاں

ولد حمید خاں قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3400 نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان الٰہی کاہلوں ولد چوہدری منیر احمد کاہلوں

مسل نمبر 79856 میں ماجد احمد

ولد عبدالصمد (مرحوم) قوم گِل جٹ پیشہ فارغ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا حصہ (والدہ میں تین بہنیں اور دو بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3400 روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مجوکہ وصیت نمبر 35437۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد باجوہ ولد بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 79857 میں منزہ عطاء

زوجہ عطاء الرحمٰن قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/5000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/15000 روپے نیپالی۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1740 نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مجوکہ وصیت نمبر 35437 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 33165

مسل نمبر 79858 میں عطاء الرحمٰن

ولد عبدالرحیم قادیانی قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیپال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3400 نیپالی روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مجوکہ وصیت نمبر 35437 گواہ شد نمبر 2 چوہدری انوار احمد وصیت نمبر 30054

مسل نمبر 79859 میں سعید احمد

ولد عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/DR100.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 79860 میں توحید احمد

ولد مستری نذیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/DR120.000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل

مسل نمبر 79861 میں شاہدہ مبشر چیمہ

زوجہ مبشر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دو عدد مکان واقع کراچی (2) طلائی زیور 226 گرام مالیتی -/3000 یورو (3) حق مہر اداشدہ-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ شاہدہ مبشر چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد جاوید گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد چیمہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 79862 میں کوثر پروین ساہی

زوجہ کلیم احمد پاشا ساہی قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/15000 یورو(2) طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً-/3500 یورو(3) زیور چاندی بوزن 4 تولے مالیتی اندازاً-/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کوثر پروین ساہی۔ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود ولد نذیر احمد

مسل نمبر 79863 میں سعیدہ فرحت رانا

زوجہ نعیم احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 550 گرام مالیتی اندازاً-/800000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1800 کرونر ماہوار بصورت وظیفہ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ فرحت رانا۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 79864 میں رداسحر خاں

بنت نعیم احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رداسحر۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد خاں والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمومن

ولد خواجہ عبدالحئی

مسل نمبر 79865 میں خواجہ عبدالحنان

ولد خواجہ عبدالمومن قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/14000 کرونر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تار تخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ عبدالحنان۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 کفایت اللہ وصیت نمبر 38404

مسل نمبر 79866 میں نائلہ نرگس بھٹی

بنت دبیر احمد بھٹی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ نرگس بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد بھٹی والد موصیہ

مسل نمبر 79867 میں عطیۃ الوحید ملک

بنت عبدالباری ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ الوحید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباری ملک والد موصیہ

مسل نمبر 79868 میں محمود رزاق سید

ولد کلیم احمد سید قوم سید پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/85000 پاؤنڈ (جو بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/420 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود رزاق سید۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 79869 میں ابرار احمد

ولد ناصر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 79870 میں طارق نعیم امینی

ولد نعیم صادق امینی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/154000 پاؤنڈ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/550 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق نعیم امینی۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 79871 میں ناصر محمود امینی

ولد رشید صادق امینی قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/155000 پاؤنڈ (جو بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر محمود امینی۔ گواہ شد نمبر 1 عبداللطیف احمد ولد شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ

مسل نمبر 79872 میں وحید ملک

ولد محمود احمد ملک قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/30000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1950 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ایم اے ملک۔ گواہ شد نمبر 2 اختر ایچ قریشی

مسل نمبر 79873 میں ہمایوں احمد عابد

ولد عبدالغفار عابد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں احمد عابد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد خان ولد عبدالمجید خان۔ گواہ شد نمبر 2 اختر ایچ قریشی ولد عبدالحمید قریشی

مسل نمبر 79874 میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان

ولد محمد یونس خان قوم ...... پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ واقع لاہور مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 79875 میں ناصر احمد رانا

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد رانا۔ گواہ شد نمبر 1 اسرار الحق ولد چوہدری اختر نواز۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 79876 میں نصرت سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 35.37 گرام اندازاً مالیتی -/2475 پاؤنڈ (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد منصور ولد محمد سلیم

مسل نمبر 79877 میں روبینہ انور

بنت داؤد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ انور۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد وصیت نمبر 23459۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر سعید

مسل نمبر 79878 میں مستنصر احمد قمر

ولد نصیر احمد قمر قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مستنصر احمد قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد

مسل نمبر 79879 میں انصر محمود میاں

ولد عبدالمجید میاں قوم میاں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1564 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر محمود میاں۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد قریشی ولد الطاف احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بٹ ولد محمود احمد بٹ

مسل نمبر 79880 میں متین احمد

ولد دین محمد شاہد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/CAD$3190 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ متین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 اسامہ سعید ولد کرنل محمد سعید

مسل نمبر 79881 میں شبانہ شفیق

زوجہ شفیق اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/1960 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد باجوہ ولد چوہدری عطاء اللہ باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق اللہ خاوند موصیہ

خبریں

وضو کرنے سے جسم کو ایک نئی طاقت حاصل ہوتی ہے

سائنسی تجربات سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ نباتات' جمادات' حیوانات اور انسانی زندگی ایک برقی نظام کے تحت رواں دواں ہے۔ نماز کیلئے جب کوئی شخص وضو کرتا ہے تو برقی رو کا بہاؤ عام ڈگر سے ہٹ کر اپنا بہاؤ تبدیل کر لیتا ہے۔ وضو کے ساتھ ہمارے اعضاء سے برقی روئیں نکلتی ہیں اور اس عمل سے جسمانی اعضاء کو ایک نئی طاقت اور قوت حاصل ہوتی ہے۔

(روزنامہ دن 26/مارچ 2008ء)

چین بجلی حاصل کرنے کیلئے جوہری توانائی سے استفادہ کرے گا

چین نے کہا ہے کہ وہ ملکی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے جوہری توانائی سے استفادہ کرے گا۔ چینی ذرائع ابلاغ نے نیوکلیئر انرجی بیورو کے سربراہ ژانگ گوباؤ کے حوالے سے اپنی رپورٹس میں لکھا ہے کہ رواں برس کے شروع میں چین میں شدید برفباری کے باعث چین میں توانائی کے حصول کے بڑے ذریعے کوئلے کی کان تک رسائی نہ ہونے کی وجہ سے توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا رہا ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ چین اس وقت ملک میں توانائی کی ضرورت کا 70 فیصد کوئلے سے پورا کر رہا ہے تاہم 2010ء تک کوئلے سے توانائی کے حصول کے انحصار کو کم کر کے 66 فیصد کر دیا جائے گا اور 2020ء تک جوہری توانائی پر کم از کم انحصار 5 فیصد تک بڑھایا جائے گا۔

ڈیڑھ کروڑ سال پرانے جانور کا ڈھانچہ کوئٹہ منتقل کر دیا گیا

ڈیرہ بگٹی کے مختلف علاقوں میں کھدائی کے دوران دریافت ہونے والے سب سے بڑے دیو قامت جانور کی باقیات کوئٹہ پہنچا دی گئی ہیں جنہیں جیالوجیکل سروے آف پاکستان کے میوزیم میں رکھا گیا ہے۔ جانور کے جبڑے اور دوسرے فوسل 1985ء سے 1987ء میں دریافت ہوئے تھے اور اس جانور کو بلوچی تھیریم کا نام دیا گیا تھا۔ آثار قدیمہ کے ماہرین کے مطابق یہ دنیا میں پایا جانے والا سب سے بڑا ممالیہ تھا جو 18 فٹ اونچا، 37 فٹ لمبا اور 22 ٹن وزنی گینڈا تھا۔

(بقیہ صفحہ 1)

5۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کے لئے خاص دعا کریں۔

سعد اللہ خان گلشن

7/اپریل 1956ء عہد شاہجہانی کے مشہور وزیر اعظم اور عالم سعد اللہ خان گلشن کی تاریخ وفات ہے۔ سعد اللہ خان گلشن 1610ء میں چنیوٹ میں پیدا ہوا۔ لاہور میں تعلیم و تربیت ہوئی۔ نومبر 1640ء میں شاہجہاں کے دربار سے وابستہ ہوا اور پھر غیر معمولی تیزی سے ترقی کرتا ہوا چار برس بعد شاہجہاں کا وزیر اعظم بن گیا اور وفات تک اسی عہدے پر فائز رہا۔

سعد اللہ خان گلشن نے مال کے ضابطوں کی اہم اصلاحات کیں اس کے حسن انتظام کی وجہ سے شاہجہاں کا عہد خوشحالی کا درخشاں ترین عہد مانا جاتا ہے۔ رقعات عالمگیری میں سعد اللہ خان کے متعلق متعدد واقعات درج ہیں۔

سعد اللہ خان گلشن کو تعمیرات سے بھی بڑا شغف تھا۔ دہلی کی جامع مسجد اور قلعہ معلی اسی کے زیر نگرانی تعمیر ہوا تھا۔ قلعہ معلی کے دیوان خاص کو دیکھ کر سعد اللہ خان نے وہ تاریخی شعر کہا تھا جو آج بھی وہاں کندہ ہے۔

اگر فردوس بر روئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

کہا جاتا ہے کہ برصغیر کے وزراء میں ایسا ذکی اور فہیم وزیر کوئی دوسرا نہیں گزرا۔ شاہجہاں نے اس کے علم و فضل اور فہم و ذکاء سے متاثر ہو کر اسے ''علامی'' کا خطاب عطا کیا تھا۔

1655ء میں جبکہ اس کی عمر فقط 45 برس تھی، قولنج کے عارضہ میں مبتلاء ہوا اور چند ماہ کی بیماری کے بعد 7/اپریل 1656ء کو خالق حقیقی سے جاملا۔ اس کی موت نے شاہجہاں کی حکومت پر بہت برا اثر ڈالا۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ اگر یہ زندہ رہتا تو شاہجہاں کے بیٹوں میں تخت نشینی کی جنگ نہ چھڑتی، نہ شاہجہاں زندگی کے آخری 8 برس نظر بندی میں گزارتا۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 11۔ اپریل کو ''یوم تحریک جدید'' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

مجلس نابینا ربوہ کی تین تقریبات

مشاعرہ

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں بصارت سے محروم لیکن خداداد بصیرت رکھنے والے نابینا افراد نے خلافت سے عقیدت ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے ایک محفل مشاعرہ مورخہ 16 مارچ 2008ء کو نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے ہال میں منعقد کی۔ سٹیج کو خوبصورت انداز میں سجایا ہوا تھا۔ اس محفل مشاعرہ کے صدر مجلس مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تھے۔ میزبانی کے فرائض مکرم ضیاءاللہ مبشر صاحب نے سرانجام دیئے۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ کی تلاوت سے یہ بابرکت محفل شروع ہوئی۔

بعدہٗ میزبان مشاعرہ نے اپنے کلام سے مشاعرہ کا آغاز کیا جس کے بعد مجلس نابینا ربوہ کے دوممبران مکرم عبدالحمید خلیق صاحب اور مکرم حفیظ احمد ججہ صاحب نے اپنا منظوم کلام پیش کیا۔ جس میں خلافت سے عقیدت ومحبت کا اظہار تھا۔ اس کے بعد دوسرے شعراء (جو بصارت سے محروم اپنےبھائیوں کی برپا کی ہوئی اس محفل میں ان سے اخوت ومحبت کا اظہار کرتے ہوئے تشریف لائے تھے) نے اپنا اپنا کلام برموضوع خلافت پیش کیا۔ حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات بابت خلافت بھی گاہے گاہے سنائے گئے جس سے محفل مزید روح پرور ہوگئی۔ مشاعرہ کے آخر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے اظہار خیال فرمایا اور پھر دعا کروائی۔ اس طرح یہ مشاعرہ اختتام پذیر ہوا۔

23 مارچ کے دو پروگرام

مورخہ 24 مارچ 2008ء کو مجلس نابینا ربوہ نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوم مسیح موعود کے حوالے سے ایک بابرکت تقریب چلڈرن سیکشن خلافت لائبریری میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد کی۔ مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت کی اور حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام مکرم عبدالحمید خلیق صاحب محرر مجلس نابینا نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مظفر الحق صاحب مربی سلسلہ نے سیرت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر تقریر کی بعدہٗ مکرم حفیظ احمد ججہ صاحب نے ترانہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے جماعت احمدیہ کی پاکستان کیلئے خدمات کے حوالہ سے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم مہمان خصوصی نے یوم مسیح موعود و یوم پاکستان کے متعلق اظہار خیال فرمایا۔ دوران جلسہ شرکاء جلسہ کی تواضع ٹھنڈے مشروبات سے کی گئی۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام کو پہنچی۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو قبول فرماتے ہوئے تمام احمدیوں کو اپنے فیوض وبرکات سے نوازتا چلا جائے اور مجلس نابینا کی مساعی میں برکت دے اور ہمیشہ کامیابی کے ساتھ ایسے بابرکت پروگرام تشکیل دینے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین)

ربوہ میں طلوع وغروب 7-اپریل

طلوع فجر	4:24
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:34

رزق حلال عین عبادت ہے

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی بااعتماد ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works
Manufacturers:
Paper, Chip Board and Tanneries Rolls
Marketing Managing Director:
Habeeb-ue-Rehman 0300-4113059
Qurashi Street (Raftar Goods Wali)
Akram Park, Band Road Lahore.
PH:7146613,7142340
Mobile: 0300-4113059,0345-4039635

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب ذرہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

"لاعلاج" مریضوں کا علاج ہولزموپیتھی (جدید ہومیوپیتھی) سیکھیے
شارٹ کورسز: داخلہ جاری
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

خوشخبری
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں
خصوصی رعائیتی پیکج
اپنے عزیزوں اور پیاروں کو تحائف وپارسل بھجوانے کیلئے آج ہی رابطہ کریں۔ 24 گھنٹے معلومات کیلئے 0321-6695037 پر رابطہ کریں۔
یہ پیکج جلسہ سالانہ U-K تک جاری رہے گا۔
ربوہ آفس 047-6215901 0300-7250557
فیصل آباد 041-87240557
اسلام آباد 051-5950229 0321-5212636
لاہور 042-5125444 0321-4725466 0321-4093611
ملتان: 0333-6372524- 061-6511516-7

MB/FD-10/FR

COMBINED FABRICS LIMITED
MANUFACTURERS & EXPORTERS OF QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM-FEROZEPUR ROAD, LAHORE
PAKISTAN
TEL:92-42-111-111-116 FAX:92-42-582-0112
Email: info@combinedfabrics.com
Web: www.combinedfabrics.com